78591- بلوغت سے قبل روزے رکھے اور کچھ کی قضاء کرنا بھول گیا تو کیا اب قضاء کرے ؟

سوال

جب میں مڈل کی پہلی کلاس میں زیر تعلیم تھا، اوراس وقت میری عمر (13) برس تھی میں نے تین دن روزے نہ رکھے، اور مجھے اس سال یاد آیا ہے جبکہ اس وقت میری عمر سولہ برس ہو چکی ہے، یہ علم میں رہے کہ میں ابھی بالغ نہیں ہوا، توکیا میں صرف روزوں کی قضاء کروں یا کہ میرے ذمہ کچھ اور بھی لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بچہ شرعی فرائض وواجبات کا مکلف نہیں ہوتا، بلکہ بلوغت کے بعد وہ مکلف ہوگا.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تین افراد مرفوع القلم ہیں : مجنون اور پاگل جو بے عقل ہو حتی کہ ہوش و حواس قائم ہوجائیں، اور سویا ہوا شخص حتی کہ بیدار ہوجائے اور بچہ حتی کہ بالغ ہوجائے"

سنن ابوداود حدیث نمبر (4399) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

بلوغت سے قبل بچہ جو بھی واجب وفرض یا مستحب اعمال کریگا اسے اسکا اجروثواب حاصل ہوگا، چنانچہ جس نے بچپن میں حج کی ادائیگی کی، یا روزہ رکھا، یا نماز ادا کی تو اسے ان اعمال کا پورا اجروثواب حاصل ہوگا، لیکن اسکا یہ حج فریضہ حج کی ادائیگی نہیں ہوگی، اس لیے بلوغت کے بعد اسے اور فرضی حج کرنا ہوگا.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو روحاء مقام پر ایک قافلہ ملا اور قافلہ والوں نے دریافت کیا کہ تم کون ہو؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جواب دیا : مسلمان ہیں.

قافلہ والے کہنے لگے : آپ کون ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
جواب دیا : اللہ تعالی کا رسول ہوں.

تو ایک عورت نے ایک بچہ اوپر کر کے
عرض کیا : کیا اسکا بھی حج ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"جی ہاں، اور تجھے اسکا اجروثواب
ملے گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1336).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں امام شافعی، امام
مالک، اور امام احمد اور جمہور علماء کی دلیل پائی جاتی ہے کہ : بچے کا حج صحیح ہے،
اور اس پر اسے اجروثواب بھی حاصل ہوگا، لیکن یہ حج فرضی حج سے کفائت نہیں کرتا بلکہ
نفلی ہوگا، اور یہ حدیث اس کی صراحت کرتی ہے" انتہی.

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (99/9).

اور خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس کے لیے تو فضیلت کے اعتبار سے حج
ہوگا، لیکن یہ حج اسکا فرضی حج شمار نہیں ہوتا، اگر وہ بچہ بلوغت تک باقی رہا اور
مردوں جیسا ادراک کرے (تو اسے فرضی حج ادا کرنا ہوگا) اور یہ نماز کی طرح ہی ہے
کہ جب بچہ اس کی طاقت رکھے تو اسے نماز ادا کرنے کا حکم دیا جائیگا، لیکن یہ اس پر

فرض نہیں، بلکہ اسے اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اسکا اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور جو
اسے حکم دے رہا ہے، اور نماز جانب راہنمائی کر رہا ہے اسے بھی اجر و ثواب حاصل ہوگا.

دیکھیں: عون المعبود (110/5).

بچپن میں بلوغت سے قبل اس نے جو روزے
نہیں رکھے اسے انکی قضاء کا نہیں کہا جائیگا، اور نہ ہی جو نمازیں ترک کی ہیں ا
نکی بھی قضاء نہیں کریگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اور بلوغت سے قبل جو ماہ گزرے ہوں
اس کی قضاء اس پر نہیں، چاہے اس نے روزہ رکھا ہو یا نہ چھوڑا ہو، عام اہل علم کا
قول یہی ہے"

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (94/3
).

اور شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ
اللہ کہتے ہیں:

"بچے پر روزے رکھنے فرض نہیں، لیکن
اس کے سربراہ کو چاہیے کہ وہ اسے روزے رکھنے کا کہے تا کہ اسے روزے رکھنے کی عادت
ہو، اور وہ یعنی جو بچہ ابھی بالغ نہیں ہوا اس کے لیے روزے رکھنا سنت ہیں، اسے
روزے رکھنے کا اجر و ثواب حاصل ہوگا، اور اگر وہ روزے چھوڑ دے تو اس پر کوئی گناہ
نہیں" انتہی.

دیکھیں: فقہ العبادات صفحہ نمبر (
186).

اس لیے آپ نے جو تین روزے نہیں رکھے
انکی قضاء آپ کے ذمہ نہیں کیونکہ آپ پر روزے فرض نہ تھے، اور اگر آپ انکی قضاء
میں روزے رکھنا چاہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، صرف آپ قضاء میں تین روزے رکھ
لیں، اس کے علاوہ آپ پر کچھ اور لازم نہیں.

دوم :

آپ نے سوال میں لکھا ہے :

اب آپ سولہ برس کے ہیں اور ابھی بالغ
نہیں ہوئے "

یہ کلام صحیح نہیں بلکہ آپ بالغ ہیں،
کیونکہ مرد کے بالغ ہونے کی تین علامتیں ہیں :

1 منی خارج ہونا.

2- عضو تناسل کے ارد گرد سخت بالوں
کا آجانا

3- پندرہ برس کی عمر کو پہنچ جانا.

اور لڑکی کی بلوغت کے لیے ان تین
علامتوں کے علاوہ ایک چوتھی علامت یہ ہے کہ اسے حیض آنے لگے.

تو جب بھی ان علامات میں سے کوئی ایک
علامت پائی جائے تو انسان بالغ ہو جاتا ہے، لیکن اس میں یہ شرط نہیں کہ سب علامتیں
پائی جائیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
70425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس لیے کہ اب آپ کی عمر سولہ برس
ہو چکی ہے جس کی بنا پر آپ بالغ ہو شمار ہونگے، لہذا آپ اب عمل کریں، بچپن اور مکلف
نہ ہونے کا وقت گزر چکا، بلکہ اب آپ مکلف ہیں، اور ہر بالغ شخص جو اچھا یا برا عمل
کرتا ہے فرشتے اسے احاطہ تحریر میں لاتے ہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{.تو جو کوئی بھی ذرہ برابر نیکی
کریگا وہ اسے دیکھ لے گا، اور جو کوئی بھی ذرہ برابر برائی کریگا وہ اسے بھی دیکھ

لے گا﴾ الزلزلۃ(8).

واللہ اعلم.